بکرا کہانی

ساره عمر-ریاض

بقرعید کی آمد ہو تو بس ہر جانب بکرا بکرا ہی ہو جاتا ہے۔

عید میں جیسے جیسے دن کم رہ جاتے ہیں تو کبھی کسی کے بکرے چوری ہونے کی خبر آتی ہے تو کبھی کسی کا بیل بھاگ جاتا ہے۔ قربانی کے وقت تو اکثر ہی بیل رسی تڑوا کر بھاگ جاتے ہیں اور سارا محلہ اسے پکڑنے کے لیے دوڑ لگاتا ہے۔ خواتین گوشت پکانے کے لیے مسالہ بھون لیتی ہیں مگر بیل صاحب سارے محلے کی سیر کر رہے ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ قسائی اور محلے والوں کو بھی دوڑا رہے ہوتے ہیں۔

ایسا ہی ایک واقعہ ایک بار ہمارے ساتھ بھی پیش آیا۔

ہوا یوں کہ ہم اور والد محترم گاڑی میں گھر جا رہے تھے۔ دوپہر کا وقت تھا اور جی ٹی روڑ کے عین درمیان میں گاڑی چل رہی تھی۔ جب اچانک ہی ایک عدد گائے بیچ سڑک میں بھاگتی ہوئی ہماری جانب آنے لگی۔ سامنے سے آتی تیز رفتار گائے کو دیکھ کر ہمارے اوسان خطا ہو گئے۔ ہماری گاڑی چونکہ سرخ رنگ کی تھی تو ہم بہت ہی ڈر گئے (ویسے بھلا گاڑی نیلی پیلی بھی ہوتی تو گائے کون سا چھوڑ دیتی)۔

ہم نے چلانا شروع کر دیا کہ جلدی سے گاڑی ایک طرف کریں۔''

شکر ہے وہ ایک معصوم سی گائے تھی جو دوڑتی دوڑتی ہماری گاڑی کے پاس سے گزر گئی اور ناک کی سیدھ میں بھاگتی چلی گئی۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر بیل ہوتا تو جاتے جاتے بھی ایک آدھ ٹکر مار کر ضرور جاتا۔ بہرحال اُس کے جانے کے بعد ہمارا رکا ہوا سانس بحال ہوا۔

بڑی عید پر جہاں ایک طرف لوگ بکرے خریدنے کی تیاری کرتے ہیں، دوسری جانب حج پر جانے والے اپنے گھروں سے فریضہ حج کے لیے کوچ کر جاتے ہیں۔

اُن دنوں تو کورونا کے باعث حج کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ 2020ء میں صرف سعودی عرب میں مقیم افراد نے حج کیا، البتہ اِس سال صرف وہی افراد حج اور عمرے کی سعادت حاصل کر سکیں گے جنہوں نے کورونا کی حفاظتی ویکسینیشن کروالی ہے۔

خیر ایک اور واقعہ آٹھ نو برس پرانا یاد آ گیا، جب ہمارے کزن بیگم کے ساتھ حج پر گئے اور اپنی ڈیڑھ سال کی بیٹی اپنی والدہ یعنی اُس کی دادی کے پاس چھوڑ گئے۔

میں اور میرے والد اسے اپنے گھر لے جانے کے لیے آئے تاکہ کچھ وقت وہ ہمارے ساتھ کھیل لے۔ راستے میں والد صاحب کو دوا لینی تھی تو ایک میڈیکل سٹور کے باہر گاڑی روکی اور وہ بھی بالکل کھمبے کے ساتھ۔ انھیں معلوم نہیں تھا کہ کھمبے کے ساتھ ہی میڈیکل اسٹور والے نے اپنا لمبا چوڑا، کالا بکرا بندھا ہوا ہے۔

والد صاحب کے میڈیکل اسٹور میں داخل ہوتے ہی مجھے اور چھوٹی بچی کو دیکھ کر وہ نواب صاحب احتراماً اٹھ کھڑے ہوئے۔ ہمیں تو ایسا حسین و جمیل، لحیم شحیم، خوبصورت، اعلیٰ نسل کا اتنا تہذیب یافتہ بکرا دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی۔

ہمارے احترام میں موصوف کھڑے ہوئے تو چہرہ مبارک ہماری کھڑکی تک آنے لگا۔ ہم نے حفظ ماتقدم کے تحت گاڑی کا شیشہ اوپر کیا اور محفوظ ہو کر بیٹھ گئے، مگر یہ ہماری بھول تھی۔ اب کافی دیر ہم اس کا اور وہ ہمارا جائزہ لیتے رہے۔ یہ مرحلہ طے ہوا تو اس نے گاڑی کے شیشے پر ہلکے ہلکے سینگ مارنے شروع کر دیے۔

اب ہم ہلکے ہلکے ڈرے۔ والد صاحب آ ہی نہیں رہے تھے، اِدھر شاید بکرے صاحب کو شیشے میں اپنے مدمقابل ایک اور اعلیٰ نسل بکرا دیکھائی دے گیا تھا اور انھیں یہ شیشے والا بکرا بالکل بھی پسند نہیں آیا تھا، تبھی غصے سے خوب زور زور سے سینگ گاڑی کے شیشے پہ مارنے شروع کر دیے۔

بس جی ہم نے زور زور سے چیخنا شروع کیا اور کزن کی بیٹی نے رونا شروع کر دیا، کیونکہ ایسے حالات سے پہلی بار پالا پڑا تھا۔ ہمارے چیخنے پر شاید اسے مزید غصہ آ گیا اور اُس کے سینگ مارنے میں تیزی آ گئی تو ہم نے گھبرا کر ہارن پر ہاتھ رکھ دیا۔

ہارن کی وجہ سے سب لوگ دیکھنا شروع ہو گئے، سوائے والد صاحب کے جو شیشے کی دیوار کے پیچھے تھے۔ بھلا ہو میڈیکل اسٹور والے کا، جسے اپنے بکرے کی تخریبی کارروائی نظر آئی تو اُس نے اشارے سے والد صاحب کی توجہ اِس جانب مبذول کروائی اور وہ باہر کی جانب بھاگے چلے آئے۔

یہاں ہم سوکھے پتے کی طرح کانپ رہے تھے حالانکہ بکرے صاحب اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے تھے، مگر آج بھی یاد آتا ہے کہ اُس دن کس قدر بزدلی دکھائی تھی اور اب بھی کہیں لحیم شحیم، کالا اعلیٰ نسل کا بکرا دکھائی دے تو ہم ہولے ہولے پتلی گلی سے کھسک لیتے ہیں کہ کیا پتا، وہ اِسی بکرے کا کوئی رشتے دار نکل آئے۔

علوم قرآنیہ ونبویہ کے شائقین کیلئے

بشارت عظمیٰ

بذریعہ ڈاک گھر بیٹھے طلباء وطالبات کورس کر کے سند حاصل کریں۔

اپنی نوعیت کا منفرد سلسلہ ہر مسلمان کی اولین ضرورت

ششماہی ترجمہ ومطالعہ قرآن کورس

ششماہی فہم تجوید کورس

اسپکٹس وداخلہ کیلئے خواہشمند طلباء وطالبات فوری رابطہ کریں۔

لعثمانی اوپن علوم قرآنیہ ونبویہ اکیڈمی

بطہ آفس نیو کشمیر مارکیٹ، بالائی منزل۔ سپلائی بازار۔ راولا کوٹ۔ ضلع پونچھ۔ آزاد کشمیر

رابطہ نمبرز۔ 0314-5233207-0334-5761474